سوال

(195) عطر لگانے کا مسنون طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عطر کے استعمال میں سنت کیا ہے؟ افتونا ماجورین۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری (2 878) میں ثابت ہے انس سے روایت ہے کہ نبی ﷺ خوشبو رد نہیں فرماتے تھے۔ جیسے کہ المشکاۃ (1 260) میں ہے۔

اور مسلم نے اپنی صحیح (2 239) میں ابوہریرہ سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''تین چیزیں رد نہ کیجائیں: تکیے، تیل، اور دودھ۔ اسکی سند حسن ہے اور تیل سے مراد خوشبو ہے۔

یہ ابوداوٗد نے (2 222) میں اور احمد نے (2 32) میں نکالا ہے اور الصحیحۃ (2 183) میں بھی ہے۔

اور حدیث میں ہے: ''چار چیزیں رسولوں کی سنت میں سے ہیں: 1۔ حیاء۔ 2۔ عطر لگانا۔ 3۔ مسواک کرنا۔ 4۔ نکاح کرنا۔

اسے ترمذی نے روایت کیا۔ اور المشکاۃ (1 44) میں ہے۔

یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ عطر بہت لگایا کرتے تھے اور آپ عطر کو بے حد پسند فرماتے تھے۔ رہی استعمال کی کیفیت تو یہ میں نے کسی حدیث میں نہیں دیکھی سوائے اس حدیث کے جو مسلم (1 378) میں اور بخاری (1 41) میں آئی ہے۔ ''باب جو خوشبو لگا کر نہا لے اور خوشبو کا اثر باقی رہ جائے''۔

عائشہ رضی اللہ عنھا کہتی ہیں: گویا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں خوشبو کی چمک دیکھ رہی ہوں اور آپ احرام باندھے ہوئے تھے۔ اور امام بخاری (2 877) میں لائے ہیں اور کہا ہے: ''باب ہے سر اور داڑھی میں خوشبو کا''۔

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ میں جو اچھی خوشبو ہمیں ملتی رسول اللہ ﷺ کو لگاتی اس خوشبو کی چمک آپکے سر اور داڑھی میں ہوتی۔

یہ احادیث دلالت کر رہی ہیں کہ نبی ﷺ عطر سر اور داڑھی میں استعمال کرتے تھے اور امہات المومنین رضی اللہ عنہن سے ثابت ہے کہ وہ عطر کا استعمال اپنے رخسار پر کرتی تھیں ۔ جیسے کہ بخاری (2 803) میں زینب بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت آئی ہے وہ کہتی ہے کہ ''میں داخل ہوئی ام حبیبہ زوج النبی ﷺ پر جب انکے والد ابو سفیان بن حرب فوت ہوئے توانہوں نے زرد رنگت والی خوشبو منگوائی خلوق تھی یا کوئی اور تو اس سے لڑکی کو لگایا پھر اپنے چہرے کے دونوں طرف مل لیا ۔ الحدیث ۔

اور امام بخاری نے (2 877) میں کہا ہے : ''باب عورت کا اپنے خاوند کو اپنے ہاتھ سے خوشبو لگانا'' ۔

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں : میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے ہاتھ سے خوشبو لگائی ، احرام باندھتے وقت اور منیٰ میں طواف افاضہ سے پہلے ۔

تو یہ احادیث استعمال عطر کی کیفیت پر دلالت کرتی ہے جس کیفیت سے آپ استعمال کرنا چاہیں اسکے جواز کے ساتھ ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص429

محدث فتویٰ